سوال

سجدہ تلاوت کرتے وقت رفع یدین کا ثبوت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا سجدہ تلاوت کرتے وقت تکبیر کے ساتھ رفع یدین کا ثبوت ہے؟ وضاحت فرمادیں، جزاکم اللہ خیراً

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سجدہ تلاوت میں تکبیر کہنا صریح حدیث سے ثابت ہے۔

(سنن ابی داوٗدح 1413، السنن الکبریٰ للبیہقی ج 2ص 325۔ مصنف عبدالرزاق ج 3ص 343ح 5911) اس کی سند عبداللہ العمری عن نافع کی وجہ سے حسن ہے۔

تفصیل کے لیے دیکھئے نیل المقصود (ح 1156) اور میزان الاعتدال (ج 2ص 465)

جب تکبیرات ثابت ہوگئیں تو درج بالا حدیث کی رو سے ردع یدین بھی ثابت ہوگیا۔ لہذا راجح یہی ہے کہ سجدہ تلاوت کی تکبیر کے ساتھ رفع یدین بھی کرنا چاہیے۔

درج بالا حدیث سے مراد وہ حدیث ہے، جس میں آیا ہے۔ اور آپ ﷺ ہر تکبیر پر رفع یدین کرتے تھے جو تکبیر آپ رکوع سے پہلے کہتے تھے حتیٰ کہ آپ کی نماز ختم ہوجاتی۔ (سنن ابی داود: 722۔ وھو حدیث صحیح)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج1ص367